



صدر جم۔ وری۔ کا سکرٹریٹ

سوئس ٹیکنالوجی کمپنیوں کو میک ان انڈیا، اسٹارٹ اپ انڈیا، سوچہ بھارت ور اسکیل انڈیا جیسی۔ ماری پ۔ ل میں حص۔ لیناچا۔ ئ۔۔ صدر جم۔ وری۔ کا بیان

Posted On: 01 SEP 2017 10:53AM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 01 ستمبر۔ صدر جمہوریہ جناب رام ناتھ کووند نے کل راشٹریتی بھون میں سوئز کنفیڈریشن کی صدر محترمہ ڈورس لوتھارڈ کا خیر مقدم کیا انہوں نے محترمہ جناب لوتھارڈ کے اعزاز میں ایک ضیافت کا بھی اہتمام کیا۔

سوئزر لینڈ کی صدر کا خیر مقدم کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ بھارت اور سوئزر لینڈ فطری شراکت دار ہیں۔ سوئزر لینڈ ایک سب سے پرانی جمہوریت ہے اور ہندوستان سب سے بڑا جمہوری ملک ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگست 1948 میں پہلی بار نئی دہلی میں ہندوستان اور سوئزر لینڈ کے درمیان دوستی کے ایک سمجھوتے پر دستخط ہوئے تھے۔ آزادی کے بعد یہ پہلا سمجھوتہ تھا جس پر دونوں ملکوں نے دستخط کئے تھے۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ سوئزر لینڈ ہندوستان کے لئے ایک اہم تجارتی اور سرمایہ کاری شراکت دار ہے۔ ہندوستان براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری یعنی ایف ڈی آئی کے لئے ایک ترجیحی ملک ہے کیونکہ یہ دنیا کی تیزی سے ابھرتی ہوئی بڑی معیشت ہے انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے کاروبار کرنے کو آسان بنانے کے سلسلے میں زبردست پیش رفت کی ہے اور جی ایس ٹی اور دیگر اقدامات کے ذریعہ ایک یکساں مارکیٹ بنانے میں بھی کافی پیش رفت کی ہوئی ہے۔ لہذا سوئز کمپنیاں ملک میں کاروبار کرنے کا فائدہ اٹھا سکتی ہیں اور وہ نظریاتی اعتبار سے فائدہ اٹھانے کی اہل ہیں۔ انہوں نے سوئز ٹیکنالوجی کمپنیوں سے کہا کہ وہ میک انڈیا، اسٹارٹ اپ انڈیا، سوچہ بھارت اور اسکیل انڈیا جیسے پروگراموں میں حصہ لیں۔

ضیافت کے موقع پر اپنی تقریر میں صدر رام ناتھ کووند نے کہا کہ سوئزر لینڈ کی صدر کے دورے نے خصوصی اہمیت اختیار کر لی ہے چونکہ اس سال باہمی تعلقات نے ایک سنگ میل پار کر لیا ہے۔ ہندوستان اور سوئزر لینڈ کے درمیان دوستی کا سمجھوتہ 70 ویں سال میں داخل ہو رہا ہے۔ دونوں ملک جمہوریت اور کثیر معاشروں کی نمائندگی کرتے ہیں اور اختلافات کا احترام کرنے اور کثرت میں وحدت کے اصولوں میں یقین رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سوئزر لینڈ ہندوستان کا 7 واں سب سے بڑا تجارتی ساہجے دار ہے اور ایسا 11واں سب سے بڑا ملک ہے جو ہندوستان سے سرمایہ کاری کرتا ہے۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہندوستان اور سوئزر لینڈ اپنی تجارت سرمایہ کاری ، ٹیکنالوجی کے تبادلوں میں اضافہ کرسکتے ہیں۔ دونوں ملکوں کو اعلیٰ ٹیکنالوجی ، مینوفیکچرنگ، بنیادی ڈھانچہ، ہنر مندی کا فروغ، قابل تجدید توانائی اور صاف ستھری تکنیکی تحقیق جیسے ترجیحی سیکنٹوں میں قریبی کاروباری، شراکت داری کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آر این ڈی لیبس اور اداروں کے درمیان شراکت داری قائم کرنے کی بھی کافی گنجائش ہے۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ سوئزر لینڈ کی طرح ہندوستان بھی تکریت کے تئیں عہد بند ہے بین الاقوامی دہشت گردی اور بنیاد پرستی کے ساتھ ساتھ مالی اور سائبر جرائم اور انٹر نیٹ حکمرانی کے فوری چیلنجزوں سے نمٹنے اور آب و ہوا میں تبدیلی کی تشویش کے علاوہ پائیدار ترقیاتی مقاصد کے حصول کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ ہندوستان ان سبھی کوششوں میں سوئزر لینڈ کے ساتھ کام کرنے کا خواہاں ہے۔

م ن ح ا۔ رض

U-4325

(Release ID: 1501466) Visitor Counter : 2

